۱۸۸ صفحات پر مشتمل اس کتاب کی قیمت ۱۵۰ روپے درج ہے اور اسے اسلامک اسٹڈی فورم (پوسٹ بکس ۶۳۹ اسلام آباد) نے شائع کیا ہے۔

سہ ماہی ''التفسیر'' کراچی

برصغیر کے مذہبی مکاتب فکر میں سے بریلوی مکتب فکر عام طور پر علمی وتحقیقی مسائل سے عدم دلچسپی اور عامیانہ تصوف کی نمائندگی کے حوالے سے پہچانا جاتا ہے۔ حیات اجتماعی کی مشکلات اور اعلیٰ سطحی فکر وتدبر سے گریز کی ایک عمومی کیفیت اگرچہ اب بھی پائی جاتی ہے، تاہم مولانا غلام رسول سعیدی اور پیر کرم شاہ صاحب الازہری جیسے اصحاب علم کی کاوشوں کے نتیجے میں پچھلے کچھ عرصے میں صورت حال میں بہتری کے آثار پیدا ہوئے ہیں۔ مذکورہ دونوں بزرگوں کی ایک اور امتیازی خوبی یہ ہے کہ انھوں نے فقہ حنفی کی علمی روایت کے ساتھ وابستہ ہونے کے باوجود بہت سے مسائل میں علمی دلائل اور اجتماعی مصالح کی روشنی میں دوسری فقہی آرا سے اخذ واستفادہ کے باب میں وسیع المشربی کا طریقہ اپنایا ہے اور یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ ان کے منتسبین میں بھی اس رجحان کی جھلک دکھائی دیتی ہے۔

زیرنظر جریدہ مولانا غلام رسول صاحب سعیدی کے حلقہ فکر کے ایک صاحب علم اور جامعہ کراچی میں فقہ وتفسیر کے استاد ڈاکٹر حافظ محمد شکیل اوج صاحب کی زیر ادارت شائع ہوتا ہے۔ ہمارے سامنے اس کا تیسرا شمارہ (جولائی تا ستمبر ۲۰۰۵) ہے جو مختلف علمی وفقہی مضامین پر مشتمل ہے اور ان میں سے بعض مضامین علمی مسائل میں آزادانہ غور وفکر کا نمونہ بھی پیش کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر ڈاکٹر محمد شکیل اوج شرعی اصولوں اور فقہی جزئیات پر غور کرنے کے بعد مروجہ فقہی فتوے کے برعکس، اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ خواتین کے لیے ناخن پالش لگانا اور اس کو اتارے بغیر وضو اور غسل کرنا شرعی لحاظ سے بالکل درست ہے۔ ایک دوسرے مضمون میں محمد عارف خان ساقی صاحب کے نتائج تحقیق یہ ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹخنوں کو ننگا رکھنے کا حکم عرب کی مخصوص معاشرتی روایت کے تناظر میں تکبر اور نخوت کی علت کی بنا پر دیا تھا جس کا دنیا کے مختلف معاشروں میں رائج لباس کی تمام شکلوں پر اطلاق نہیں کیا جا سکتا، چنانچہ ''حالت نماز میں پائنچے سے ٹخنے ڈھکے رہنے کی صورت میں نماز کی صحت اور درستگی پر قطعاً کوئی اثر نہیں پڑتا۔ نماز کے 'واجب الاعادہ' ہونے کا قول محض بے اعتدالی ہے۔ کسی ذاتی ضرورت یا مصلحت کے تحت شلوار کو آدھی پنڈلی پر یا ٹخنے سے اوپر رکھنے میں بھی کوئی مضائقہ نہیں کہ شریعت لوگوں کے روزمرہ میں نہیں الجھتی۔''

توقع کی جا سکتی ہے کہ یہ جریدہ تحقیقی رجحانات اور مثبت علمی رویوں کے فروغ میں ایک مفید کردار ادا کرے گا۔

اس جریدے کی اشاعت کا اہتمام مجلس التفسیر کراچی کی جانب سے کیا جاتا ہے اور اس سے متعلق معلومات کے لیے پوسٹ بکس ۸۴۱۳، جامعہ کراچی، کراچی ۷۵۲۷۰ کے پتے پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

ماہنامہ ''حق چار یار'' (اشاعت خاص)

ماہنامہ حق چار یار کا زیرنظر خصوصی شمارہ تحریک خدام اہل سنت کے بانی اور قائد مولانا قاضی مظہر حسین علیہ الرحمۃ کی یاد میں شائع کیا گیا ہے اور اس میں مولانا مرحوم کے حالات زندگی اور علمی وتصنیفی خدمات کے تذکرہ کے علاوہ ان کے ساتھ